حضرت عیسیٰ المسیح کے دُنیا میں آخری دن

حضرت عیسیٰ المسیح کے دُنیا میں آخری دن

حضرت عیسیٰ المسیح کون تھے؟

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ حضرت عیسیٰ المسیح کون تھے؟
کیا آپ اُن کے بیانات سے حیران ہیں،
یعنی اُن کے معجزات، شفا دینا، اور مُردوں کو زندہ کرنا؟
جب کہ آپ جانتے ہیں کہ وہ آسمان پر زندہ ہیں
تو کیا آپ اُن کے دوبارہ آنے کا شعور رکھتے ہیں؟
کیا آپ نے کبھی اُن کے دنیا میں آخری دنوں پر غور کیا؟
یہ کتابچہ مختصراً اِن واقعات کا بیان کرتا ہے جو 2000 سال پہلے ہوئے۔
وہ اِنجیلِ مقدس کے صحیح ترجمہ کے مطابق لکھے گئے ہیں۔

حضرت عیسیٰ المسیح اپنی خدمات مکمل کرتے ہیں

حضرت عیسیٰ المسیح یروشلیم شہر کو روانہ ہوئے۔
وہ جانتے تھے کہ چند دنوں کے بعد دشمن اُن کو وہاں قتل کریں گے۔
اُن کی عمر 33 سال تھی۔
گزشتہ 3 سال میں انہوں نے لوگوں کی خدمت کی،
توبہ کی منادی کی اور خدا کی بادشاہت کی تعلیم دی۔
انہوں نے اپنا اختیار دکھایا جب کہ انہوں نے بدروحوں کو نکالا،
ساری بیماریوں سے شفا دی اور مُردوں کو بھی زندہ کیا۔
لیکن اب اُن کا ایک کام رہ گیا تھا۔۔۔

شاہانہ استقبال

حضرت عیسیٰ المسیح نے ایک گدھی کا بچہ چُنا۔
وہ اس پر بیٹھ کر شہر میں داخل ہونے لگے۔
بہت سے لوگ اُن کا استقبال کرنے کیلئے باہر نکلے۔
خوشی کے مارے وہ کھجوروں کی شاخیں لہرا رہے تھے
اور اپنے کپڑے اُن کے آگے زمین پر بچھا رہے تھے۔
بار بار وہ نعرہ لگا رہے تھے ''ہمیں بچا، ہمیں بچا۔''
حضرت عیسیٰ المسیح ان کو بچانے والے تھے
لیکن حیران کن طریقہ کار سے، جو خدا کے منصوبہ کے مطابق تھا۔

خدا کی مرضی اور منصوبہ

حضرت عیسیٰ سارے قدیم پاک نوشتوں سے واقف تھے
جو خدا کے الہام سے تھے یعنی توراۃ، صحائفِ انبیائے کرام اور زبور۔
اِن میں خدا نے ظاہر کیا کہ وہ ایک خاص بچانے والے کو بھیجے گا۔
وہ لوگوں کے گناہوں کی سزا اُٹھائیں گے
اور پوری دنیا کے بادشاہ بھی بنیں گے۔
حضرت عیسیٰ المسیح نے دعویٰ کیا کہ وہ ہی یہ خاص شخص ہیں
جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پوری دُنیا کیلئے آسمان سے بھیجے گئے ہیں۔
حضرت عیسیٰ المسیح پیشین گوئیوں کو پورا کریں گے، نہ کہ منسوخ کریں گے۔

آخری کھانا

حضرت عیسیٰ اور اُن کے شاگرد عید کا خاص کھانا کھا رہے تھے۔
حضرت عیسیٰ نے اُن کو نشان کے طور پر دکھایا کہ کیا ہونے والا تھا۔
اُنہوں نے ایک روٹی لے کر توڑی اور کہا ''یہ میرا بدن ہے۔''
پھر اُنہوں نے پیالہ لیا اور کہا ''یہ میرا خون ہے
جو بہتیروں کیلئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔''
یہ چوتھی دفعہ تھی جب حضرت عیسیٰ نے اپنی موت کی نبوت کی۔
انہوں نے بتایا کہ وہ کب، کیسے، کہاں، اور کیوں مریں گے
اور یہ بھی کہ اُن کی موت کے بعد وہ دوبارہ زندہ ہو جائیں گے۔

کافی مذہبی راہنما حضرت عیسیٰ المسیح کے خلاف تھے۔
وہ اُن کے اختیار اور مقبولیت سے حسد کرتے تھے۔
اُن کی تعلیم فرق تھی اور وہ اپنے مذہب کو خراب نہیں کرنا چاہتے تھے۔
وہ رواج اور مذہب پرست تھے نہ کہ خدا پرست۔
اسی نفرت میں اُنہوں نے اُن کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔
حضرت عیسیٰ کا ایک شاگرد (یہوداہ) پیسے کے لالچ میں آ گیا۔
وہ مذہبی راہنماؤں کے پاس گیا۔
راہنماؤں نے اُسے حضرت عیسیٰ کو پکڑوانے کیلئے پیسے دیئے۔

حضرت عیسیٰ کے دُشمن

رات کے وقت میں حضرت عیسیٰ ایک باغ میں دعا کر رہے تھے۔
یہوداہ سپاہیوں کے گروہ کو اُس باغ میں لے گیا۔
وہ تلواروں اور لاٹھیوں کے ساتھ حضرت عیسیٰ کو گرفتار کرنے آئے۔
ایک اور شاگرد نے حضرت عیسیٰ کو بچانے کی کوشش کی۔
اُس نے تلوار لی اور مذہبی سردار کے نوکر کے کان کو اُڑا دیا۔
حضرت عیسیٰ نے نوکر کے کان کو چھو کر اُسے شفا دی
اور شاگرد کو ڈانٹا ’’اپنی تلوار کو میان میں واپس رکھ،
کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کیئے جائیں گے۔‘‘

دشمن کو شفا دینا

مذہبی عدالت میں

سپاہی حضرت عیسیٰ کو مذہبی عدالت میں لے گئے۔
مذہبی رہنماؤں نے اُن کے خلاف کوئی ایک قصور نہ پایا۔
حضرت عیسیٰ نے کبھی کوئی ظلم نہ کیا اور نہ ہی کسی کو دھوکا دیا
بلکہ اپنی قوت صرف لوگوں کی بھلائی کیلئے استعمال کی۔
ہر ایک جانتا تھا کہ وہ مکمل طور پر بے گناہ ہیں۔
آخر کار مذہبی سردار نے اُن سے قسم دے کر کہا
''کیا تو مسیح ہے، خدا کا (روحانی) بیٹا؟''
حضرت عیسیٰ نے کہا ''ہاں، میں ہوں۔''

بادشاہ ہونے اور عدالت کرنے کی پیشین گوئی

حضرت عیسیٰ مزید دلچسپ باتیں کہنے لگے:
یعنی آئندہ وہ سب اُن کو دوبارہ دیکھیں گے۔
وہ قادرِمطلق کے دہنے ہاتھ بیٹھیں گے
اور آسمان کے بادلوں پر آئیں گے۔
حضرت عیسیٰ خاص بادشاہ ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے
جس کے بارے میں بہت نبیوں نے لکھا تھا،
جسے خدا نے دنیا پر حکمرانی کرنے کیلئے مقرر کیا،
جس کی بادشاہی کا خاتمہ نہ ہوگا۔

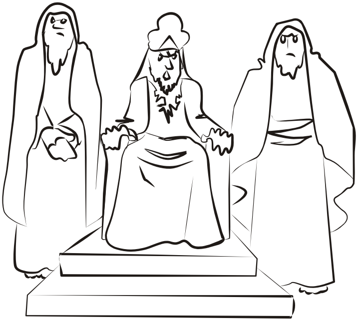

’’کفر بکنا‘‘

یہ سُن کر مذہبی سردار نے غصے میں اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا
’’اُس نے کفر بکا ہے! وہ موت کے لائق ہے!‘‘
اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کے منہ پر تھوکا اور اُن کا مذاق اُڑایا۔
انہوں نے اُن کے مُکے مارے
لیکن حضرت عیسیٰ خاموش رہے۔
جیسے حضرت عیسیٰ نے نبوت میں کہا ویسے ہی ہو رہا تھا۔
جیسے خدا تعالیٰ نے نبیوں کی معرفت کہا، ویسے ہی ہو رہا تھا۔
یہ سب کچھ خدا کے منصوبہ کے مطابق ہو رہا تھا۔

معصوم ۔ پھر بھی مجرم ٹھہر گئے

اِس کے بعد وہ اُن کو سیاسی عدالت میں لے گئے۔
پیلاطس جج نے تفتیش کر کے علان کیا کہ عیسیٰ المسیح بے قصور تھے۔
لیکن ہجوم غصہ سے بار بار چِلایا ''اُسے صلیب دو۔''
پیلاطس جج ہنگامہ ہونے سے ڈرتا تھا۔
اُس نے سمجھوتا کر کے سزائے موت کا فیصلہ سُنا دیا۔
رُومی سپاہی حکم بجا لانے لگے۔
اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کو 39 کوڑے مارے
اور اُن کے سر پر تاج پہنایا - لیکن وہ کانٹوں کا تھا۔

حضرت عیسیٰ کو اپنی وزنی صلیب کا حصہ خود اُٹھانا پڑا۔
سپاہی اُن کو ایک جگہ پر لے گئے جس کا نام کھوپڑی تھا۔
وہ انہیں کیلوں سے لکڑی والی صلیب پر جڑنے لگے۔
حضرت عیسیٰ نے دعا کی ”اے (روحانی) باپ، انہیں معاف کر
کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔“
بہت سے لوگوں نے دیکھا جب فوج نے اُن کو لٹکایا۔
اُن کی اپنی ماں، حضرت مریم وہاں اُن کے قریب تھی۔
حضرت عیسیٰ نے اپنی ماں سے بات کی۔ ماں اپنے بیٹے کو پہچانتی ہے۔

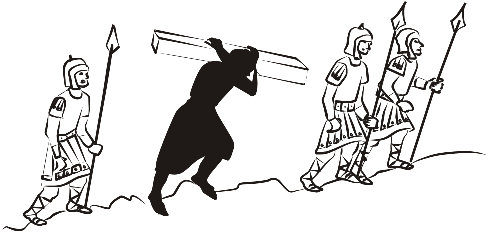

”ان کو معاف کر“

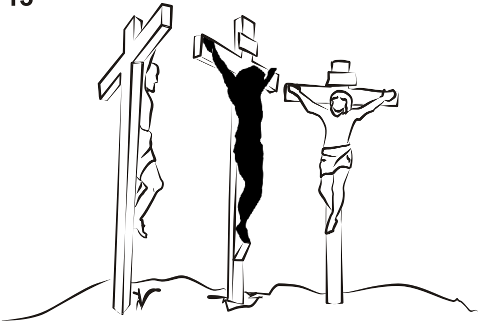

دو ڈاکوؤں کے درمیان

2 ڈاکو اُن کے ساتھ مصلوب ہوئے۔
ایک اُن کی دہنی طرف اور دوسرا بائیں طرف۔
وہ لوگوں کے ساتھ حضرت عیسیٰ کا مذاق اُڑا رہے تھے۔
پھر ایک ڈاکو سمجھ گیا کہ حضرت عیسیٰ حقیقت میں کون تھے۔
اُس نے مذاق اُڑانا بند کیا اور کہا،
"جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔"
حضرت عیسیٰ نے اُس سے ایک شاندار وعدہ کیا،
"آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔"

گناہوں کیلئے قربان ہوا

حضرت عیسیٰ صُبح 9 بجے سے صلیب پر لٹکائے گئے۔
دو پہر 12 بجے سے لے کر شام تین بجے تک تاریکی چھا گئی۔
سخت اذیت میں حضرت عیسیٰ چلا اُٹھے،
''اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ہے؟''
وہ دنیا کے سارے گناہ اپنے اوپر اُٹھا رہے تھے۔
خدا کی مرضی اور تجویز کے مطابق حضرت عیسیٰ ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھا رہے تھے۔
وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے نہ مر رہے تھے بلکہ
وہ رضاکارانہ طور پر میرے لئے اور آپ کیلئے اپنی جان قربان کر رہے تھے۔

قربانی سے ہمیں قربت حاصل کرنا چاہئے۔

قربت کس کے ساتھ؟ ہمارے خالق کے ساتھ۔

ہمیں کیوں اُس پاک خدا تعالیٰ سے قربت نہیں ملتی ہے؟

وجہ یہ ہے کہ ہمارے دِلوں میں گناہ بیٹھتا ہے۔

ہمارے نیک اعمال اور مذہبی فرائض کبھی ہمارے گناہ نہیں مٹاتے ہیں۔

خدا نے جانور کی قربانی کا حکم دیا تاکہ ہم اِس سے سبق سیکھیں۔

قربانی میں گنہگاروں کی جگہ میں ایک عوضی مرتا ہے۔

عوضی ہمارے گناہوں کی سزا لیتا ہے تاکہ خدا ہمیں معاف کرے۔

قربانی کا کیا مطلب ہے؟

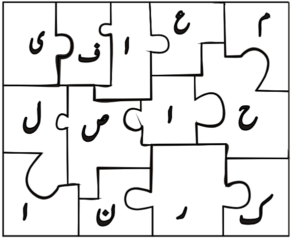

حروف کو جوڑ کر لکھیں

_ _ _ _   _ _ _ _   _ _ _ _ _

جانور نا مکمل قربانی ہے

خدا کا فرمان ہے کہ گناہ کی سزا موت ہے۔
اُس کا اصول یہ ہے کہ بغیر خون بہائے معافی نہیں ہوتی۔
اِس لئے قربانی کی ضرورت ہے۔ ایک جانور ہماری جگہ میں مرتا ہے۔
لیکن جانور ذبح کرنے سے ہمیں خدا سے قربت نہیں ملتی۔
جانور کی قربانی کامل نہیں اس لئے وہ بار بار پیش کی جاتی ہے۔
ہمیں ایسی کامل قربانی چاہئے جس سے ہمیں خدا کی قربت مل سکتی ہے۔
کامل قربانی پوری دنیا میں موجود نہیں۔
ہمیں کہاں کامل قربانی مل سکتی ہے؟

خدا تعالیٰ نے مکمل قربانی بھیجی

خدا کا منصوبہ تھا کہ حضرت عیسیٰ نجات دینے والے ہوں گے۔
خدا نے اُن کو آسمان سے دنیا میں بھیجا اور اُن کو بدن دیا۔
وہ مکمل طور پر بے گناہ تھے، کوئی اور اُن جیسا نہیں۔
انہوں نے اپنا بدن گناہوں کی قربانی کیلیئے دے دیا۔
انہوں نے لوگوں کو رہائی دینے کی قیمت ادا کی۔
آخرکار شام 3 بجے انہوں نے پکارا ”تمام ہُوا۔“
”اے باپ میں اپنی روح آپ کے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔“
پھر انہوں نے جان دے دی۔

اُسی وقت ایک زبردست زلزلہ نے زمین کو ہلایا۔
چٹانیں پھٹ گئیں اور قبریں کھل گئیں۔
خوفزدہ ہو کر سپاہی چلائے ''یقیناً وہ خدا کا (روحانی) بیٹا تھا۔''
دیکھنے والے اپنی چھاتی پیٹ پیٹ کر چلے گئے۔
تجربہ یافتہ سپاہیوں نے اُن کی موت کو یقینی بنایا۔
اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کے سینے کو تیز نیزے سے چھیدا
جس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔
اُن کے دشمن بالکل مطمئن تھے کہ وہ مر گئے ہیں۔

اب حضرت عیسیٰ نے اپنا خاص کام مکمل کیا

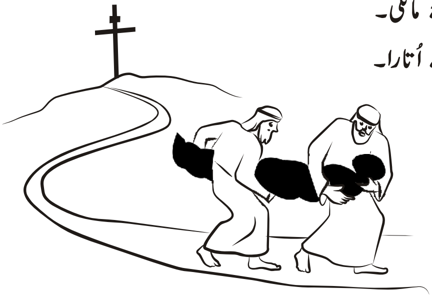

لاش کو دفنانا

2 آدمیوں نے پیلاطس سے حضرت عیسیٰ کی لاش دفنانے کیلیئے مانگی۔
احتیاط سے انہوں نے حضرت عیسیٰ کی زخمی لاش کو صلیب سے اُتارا۔
اُنہوں نے لاش کو مہین کپڑے میں لپیٹا۔
وہاں نزدیک ایک نئی قبر تھی جو غار کی طرح تھی۔
اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کی لاش اِس میں رکھی
اور ایک بھاری پتھر دروازے پر لُڑھکا دیا۔
حضرت عیسیٰ کے دوستوں کی اُمید ختم ہو گئی۔
وہ حضرت عیسیٰ کی موت کو نہیں سمجھتے تھے۔

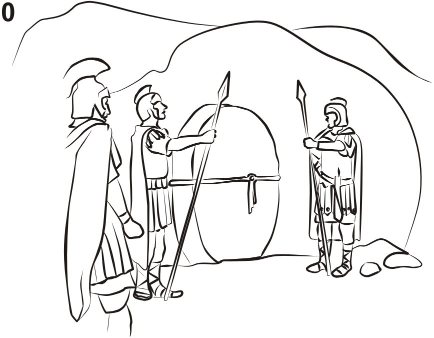

قبر پر پہرہ بٹھانا

دشمن حضرت عیسیٰ کے وعدے نہ بھولے تھے
کہ وہ تیسرے دن دوبارہ زندہ ہوں گے۔
اس لئے اُنہوں نے اُن کی قبر کی سخت حفاظت کی۔
اُنہوں نے پتھر پر مُہر کر کے بند کیا۔
پہرے دار قبر کے باہر پہرہ دینے لگے۔
قبر کے اندر آنا یا جانا ناممکن تھا۔

فرشتے نے پتھر کو ہٹایا تاکہ لوگ اندر دیکھیں

تیسرے دن سحر کے وقت
خدا کی قوی قدرت نے حضرت عیسیٰ کو زندہ کیا۔
خدا تعالیٰ نے اُن کی قربانی قبول کر لی۔
پھر ایک اور خوفناک زلزلے نے زمین کو ہلایا۔
ایک قوی فرشتہ قبر سے پتھر لڑھکانے کیلئے آیا
تاکہ لوگ قبر کے اندر جا کر خالی قبر کو دیکھ سکیں۔
فرشتہ کی شکل و صورت بھڑکتی ہوئی بجلی کی طرح تھی۔
خوف کی وجہ سے پہرے دار کانپتے ہوئے مردہ سے ہو گئے۔

چند عورتیں حضرت عیسیٰ کی لاش کو خوشبو لگانے کیلئے قبر پر آئیں۔
وہاں پہنچتے ہی انہوں نے 2 فرشتوں کو قبر کے اندر بیٹھے ہوئے دیکھا۔
ایک فرشتہ نے عورتوں سے کہا ''خوف نہ کرو۔
میں جانتا ہوں کہ تم حضرت عیسیٰ کو ڈھونڈ رہی ہو
جو مصلوب ہوئے تھے۔ وہ یہاں نہیں،
بلکہ زندہ ہو گئے ہیں جیسے انہوں نے کہا تھا۔ آؤ اور دیکھو۔''
اُنہوں نے اُسی جگہ کو دیکھا جہاں پر اُن کی لاش پڑی ہوئی تھی۔
اندر لپٹا ہوا کفن کا کپڑا تھا بلکہ وہ بالکل خالی تھا۔

کفن لپٹا ہوا لیکن خالی تھا

حضرت عیسیٰ چند عورتوں پر ظاہر ہوئے

حضرت عیسیٰ زندہ ہو گئے تھے!

اُن کی سب باتیں سچ تھیں!

یہ اُن خواتین کی سمجھ سے باہر تھا۔

خواتین دوسروں کو بتانے کیلئے جلدی سے گئیں۔

اچانک حضرت عیسیٰ المسیح ظاہر ہوئے اور اُن کو سلام کیا۔

اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کے پاؤں پکڑ لئے اور سجدہ کیا۔

حضرت عیسیٰ نے اُن سے کہا ''ڈرو مت۔

جاؤ اور میرے شاگردوں کو بتاؤ۔''

شاگرد ایک بند کمرے میں جمع تھے۔
اچانک حضرت عیسیٰ اُن کے درمیان آ گئے۔
انہوں نے کہا ''تمہاری سلامتی ہو۔''
شاگرد چونک پڑے اور ڈر گئے۔
وہ سوچنے لگے کہ شاید یہ کوئی روح ہے۔
حضرت عیسیٰ نے کہا ''تم کیوں شک کرتے ہو؟
میرے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھو۔ مجھے چھوؤ۔
رُوح کی ہڈی اور گوشت نہیں ہوتا۔''

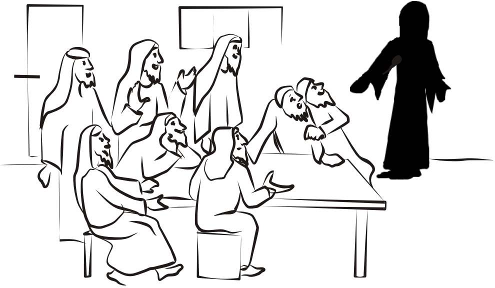

اچانک شاگردوں سے مُلاقات

خدا کا منصوبہ سمجھانا

پھر حضرت عیسیٰ نے لوگوں کے ذہنوں کو کھول دیا تاکہ سمجھ سکیں۔

اُن کو بڑی غلط فہمی تھی۔

وہ سمجھتے تھے کہ حضرت عیسیٰ ایک سیاسی بادشاہ بنیں گے۔

لیکن وہ لوگوں کے دلوں میں خدا کی بادشاہی قائم کرنے کیلیئے دنیا میں آئے۔

اُن کی موت کے وسیلہ سے لوگوں کو یہ مل سکتے ہیں:

(1) خدا سے معافی

(2) خدا تک رسائی یعنی قربت۔

(3) خدا کی قوت جس سے وہ گناہ پر قابو پا سکتے ہیں۔

چشم دید گواہ

چالیس دنوں تک حضرت عیسیٰ سینکڑوں لوگوں پر ظاہر ہوئے۔
حضرت عیسیٰ نے اُن کے ساتھ کھایا، پیا اور باتیں کیں۔
اُن کے جی اُٹھنے کا جسم پہلے جسم سے فرق تھا۔
حضرت عیسیٰ نے اُن کو اور اہم باتیں سکھائیں۔
خُدا نے اُن کو پوری دنیا کا بادشاہ مقرر کیا جو سب لوگوں کا انصاف کریں گے۔
لوگ جو خُدا کو نہیں جانتے اور حضرت عیسیٰ کی فرمانبرداری نہیں کرتے
وہ ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔

27

آسمان پر واپس جانا

حضرت عیسیٰ المسیح اپنے شاگردوں کو شہر سے باہر لے گئے۔
انہوں نے شاگردوں کو حکم دیا کہ پوری دنیا کے لوگوں کے پاس جائیں
اور اُن کی موت اور جی اُٹھنے کا مقصد بتائیں۔
پھر انہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر شاگردوں کو برکت دی۔
وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھالئے اور بادل سے نظر سے چھپ گئے۔
2 فرشتے آئے اور اُن کے شاگردوں کو بتایا
"یہی حضرت عیسیٰ دوبارہ آئیں گے جیسے تم نے انہیں جاتے دیکھا ہے۔"

تاریخی حقیقت کی خودُ تفتیش کریں

حضرت عیسیٰ کی موت اور دوبارہ زندہ ہونا حیران کُن ہے!
یہ سب کچھ چشم دید گواہوں نے خدا کی راہنمائی سے درج کیا۔
وہ خدا کے لاتبدیل اور الہامی کلام میں درج ہیں۔
اُسی دور کا تاریخی ادب بھی اِن باتوں کی تصدیق کرتا ہے۔
خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ صرف حضرت عیسیٰ کے وسیلہ سے رسائی ممکن ہے۔
حضرت عیسیٰ کی قربانی قبول کرنے پر میرے گناہ کی سزا ادا کی گئی۔
مجھے معافی حاصل کر کے خدا کی طرف سے نئی زندگی مل سکتی ہے
اور قادرِ مطلق کی محبت میں نئی زندگی گزار سکتا ہوں۔

حضرت عیسیٰ المسیح کا وعدہ

حضرت عیسیٰ نے صاف صاف فرمایا
"قیامت اور زندگی میں ہوں۔
جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔"
وہ نئی روحانی زندگی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔
حضرت عیسیٰ المسیح کی موت اور دوبارہ زندہ ہونے سے
خدا تعالیٰ کی مرضی انسان کو بچانے کے لئے پوری ہوگئی۔
ابھی اور آخر میں جیسے حضرت عیسیٰ المسیح نے بار بار زور دیا
"سارا جلال، حشمت اور تمجید خدا تعالیٰ کی ہو۔" آمین۔

Read the Injeel, Taurat, Zabur

✶ free app: urdugeoversion

✶ or: urdugeoversion.com

Open Book Ministries

obm@generalmail.com

www.openbookministries.org